سوال

(216)سواری پر سوار ہو کر نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سواری پر سوار ہو کر نماز ہو جاتی ہے؟ حدیث کی روشنی میں جواب درکار ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفلی نماز سواری پر ہو جاتی ہے، لیکن فرضی اُتر کر پڑھنی چاہیے۔ حدیث میں ہے:

'كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ اَيِّ وَجِهٍ تَوَجَّهَ، وَيُوتِرُ عَلَيهَا، غَيرَ اَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيهَا المَكتُوبَةَ' صحیح البخاری: بَابُ يَنزِلُ لِلمَكتُوبَةِ، رقم: ۱۰۹۸

یعنی ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفلی نماز اور وِتر جونسی طرف سواری چلتی رہتی، اُس کے اُوپر پڑھتے۔ البتہ فرض نماز سواری سے نیچے اُتر کر پڑھتے تھے۔'' (بخاری مع فتح الباری: ۵۷۵/۲)

یاد رہے کسی معقول عذر کی بناء پر سواری پر فرض نماز جائز ہے۔ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رفقاء سمیت تنگ جگہ پر اُترے۔ اوپر بارش تھی اور نیچے زمین تر تھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری پر نماز پڑھائی تھی۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''منتقی'' (بَابُ صَلٰوةِ الفَرضِ عَلَی الرَّاحِلَةِ لِعُذرٍ) مَعَ نیل الأوطار، جز:۲، ص:۱۴۷تا۱۵۰

جہاں تک تعلق ہے مستحدث (موجودہ جدید) سواری کا مثلاً: ہوائی جہاز اور ریل گاڑی وغیرہ میں نماز پڑھنا، سو اس کے بارے میں عرض ہے، کہ بعض احادیث و آثار سے معلوم ہوتا ہے، کہ کشتی میں نماز پڑھنی جائز ہے۔ المنتقی، باب الصلاة فی السفینة

اس سے مذکورہ سواریوں پر بھی نماز پڑھنے کا جواز اخذ کیا جا سکتا ہے۔ قیام پر قادر کے لیے تو بلا تردد جائز ہے اور اگر کوئی قیام پر قادر نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے، لیکن اس حالت میں اگر نیچے اتر کر موقع یسر آجائے، تو نیچے پڑھنی چاہیے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! ''نیل الأوطار'' جز:۳، ص:۲۱۱۔۲۱۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ :202

محدث فتویٰ